

شبِ روز

دارالعلوم
حقیقیہ
کے

حضرت شیخ الحدیث کی صحت

حضرت شیخ الحدیث مولانا عبدالقیوم صاحب مدظلہ تقریباً ایک ماہ بوجہ شدید
علائقہ ٹیبر ٹینک ہسپتال پشاور میں زیر علاج رہے۔ الحمد للہ کہ ہارڈی الجھ کو واپس گھر تشریف لے آئے ہیں
اور اب الحمد للہ اس قدر افاقہ بھی ہو گیا ہے کہ اپنے دولت لدہ پر گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ حقائق السنن شرح
ترمذی کا مسودہ بھی سن لیتے ہیں گھنٹہ دو گھنٹے دارالعلوم کے دفتر میں بھی تشریف لے آتے ہیں۔ چند روز تک
انشاء اللہ سابق پڑھانا بھی شروع کر دیں گے۔ ہسپتال میں داخلہ سے لے کر اب تک جن ہزاروں مخلصین نے
تیار داری اور صحت کے لئے دعاؤں کا سلسلہ جاری رکھا پورا حلقہ دارالعلوم ان کا شکر گزار ہے۔ حضرت کی زندگی میں
سوائے ایک دفعہ سفر حج کے پہلی بار یہ موقع آیا کہ اکوڑہ خٹک کی عید گاہ آپ کی شرکت اور خطاب سے محروم رہی۔
اکوڑہ میں چالیس پچاس سال سے یہ روایت چلی آ رہی ہے کہ عید کی نماز ایک جگہ پڑھی جاتی ہے
شہر کی عید گاہ بھی ایک ہی ہے۔ جو دارالعلوم سے اب ملحق ہے جس میں اہل شہر کے علاوہ آس پاس کے
اکثر دیہات سے بھی کافی لوگ تشریف لاتے ہیں۔ عیدین پر علی العموم تیس چالیس ہزار کا جمع رہتا ہے۔ یہ پہلا
موقع تھا کہ بوجہ شیخ الحدیث مدظلہ کی علالت کے جناب مولانا سمیع الحق صاحب کو خطاب کرنا پڑا۔ پون گھنٹہ
کے اس خطاب کو سارے مجمع نے بڑی دل جمعی اور سکون سے سنا اور عموماً پسند کیا۔ جو اسی پرچہ میں شریک نشانی ہے۔

واردین و صادرین

۲۲ محرم الحرام کو۔ صدر پاکستان کے تعلیمات اسلامی کے مشیر جناب علامہ مصباح الدین
صاحب دارالعلوم تشریف لائے۔ اسباق شروع تھے۔ طلبہ سے بھری درس گاہوں کو دیکھ کر بے حد خوش ہوتے
دارالحدیث میں چند منٹ درس بھی سنا، لائبریری میں کافی دیر تک، نادر نسخوں اور قلمی کتابوں سے اپنی
دیکھ بھلی کا اظہار کرتے رہے۔ دفتر الحق اور مؤثر المصنفین میں تشریف لائے۔ زیر ترتیب بعض کتابیں دیکھیں
دارالتجوید میں طلباء کی قرأت اور عربی مکالمے سنے۔ دفتر اہتمام میں حضرت شیخ الحدیث سے تفصیلی ملاقات کی، اور
کتاب الآرا میں اپنی گراں قدر رائے بھی ثبت فرمائی۔ اس سے قبل بھی ایک دو بار آپ دارالعلوم تشریف لائے ہیں
اسی طرح پچھلے ماہ علامہ خالد محمود صاحب جو انگریز میں دینی خدمات اور سرگرمیوں میں مصروف ہیں ۳۰
اگست کو دارالعلوم تشریف لائے۔ جناب مدیر الحق سے ملاقات ہوئی اور کئی دینی امور پر تبادلہ خیال فرمایا۔